بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۵ ہجرت ۱۳۴۲ ہش | ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ | ۵ مئی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۰۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عید الاضحیٰ قربانی کی عید ہے اور حقیقی قربانیوں کا کامل نمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا

لوگوں نے ہر قسم کے کھیل کود اور لہو و لعب کا نام عید سمجھ رکھا ہے اور حقیقت کیطرف وہ مطلق توجہ نہیں کرتے

"آج عید الضحیٰ کا دن ہے اور یہ عید ایک ایسے مہینہ میں آتی ہے جس پر اسلامی مہینوں کا خاتمہ ہوتا ہے یعنی پھر محرم سے نیا سال شروع ہوتا ہے۔ یہ ایک سر کی بات ہے کہ ایسے مہینہ میں عید کی گئی ہے جس پر اسلامی مہینہ کا یا زمانہ کا خاتمہ ہے اور یہ اس طرف اشارہ ہے کہ اس کو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آنیوالے مسیح سے بہت مناسبت ہے۔ وہ مناسبت کیا ہے؟ ایک یہ کہ ہمارے نبی کریم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم آخر زمانہ کے نبی تھے اور آپ کا وجود باجود اور وقت لعینہٖ گویا عید الضحیٰ کا وقت تھا ...... یہ مہینہ قربانی کا مہینہ کہلاتا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حقیقی قربانیوں کا نمونہ دکھلانے کے لئے تشریف لائے تھے ... اس سہولت اور آرام کے زمانہ میں ہنسی خوشی ہی عید تھی ہر اور عید کی انتہا ہنسی خوشی اور قسم قسم کے تعیشات قرار دیئے گئے ہیں .... ہر قسم کے کھیل کود لہو و لعب کا نام عید سمجھا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ حقیقت کی طرف مطلق توجہ نہیں کی جاتی ..... سوچکر بتلاؤ کہ عید کی وجہ سے کسقدر ہیں جو اپنے تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کیطرف متوجہ ہوتے ہیں اور روحانیت سے حصہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضحی میں رکھا گیا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم ۳۶۲)

عید الاضحیٰ کی تقریب سعید پر

ادارہ الفضل اپنے قارئین کرام کی خدمت میں

عید مبارک

کا ہدیہ پیش کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۴ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت دن بھر نسبتاً بہتر رہی مگر شام کے وقت بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات گرمی کی وجہ سے نیند کچھ اچھی نہیں آئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت

ربوہ ۴ مئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت ابھی ویسی ہی ہے۔ آپ کو کئی دنوں سے گردہ اور ٹانگ میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

چندہ وقف جدید جلد ارسال فرمادیں

جن دوستوں نے چندہ وقف جدید اور تعمیر دفتر کے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ مہربانی فرما کر چندہ جلد ارسال فرمادیں اور اس طرح اپنے وعدے پورے کریں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

(ناظم مال وقف جدید)

ربوہ میں نماز عید الاضحی

ربوہ ۴ مئی۔ کل خطبہ جمعہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اعلان فرمایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ کا وقت ساڑھے سات بجے صبح مقرر فرمایا ہے۔ مقامی احباب کل ۵ مئی کو صبح مقررہ وقت پر مسجد مبارک میں تشریف لے آئیں۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۶ مئی کو دفتر الفضل میں عید الاضحیٰ کی تعطیل ہوگی۔ اس لئے ۷ مئی کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ مئی ۱۹۶۳ء

رسالہ "سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کیوں؟

مسلمانوں کا ایمان ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام معصوم ہیں اور ان پر ایمان لانا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ یہ امر ایمان کی صفات میں سے ہے۔ قرآن میں مسلمان کی تعریف میں آتا ہے:۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

ایمان باللہ، ایمان بالملائکہ، ایمان بالکتب کی طرح ایمان بالرسل بھی ایک مسلمان کے ایمان میں داخل ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام پاک اور معصوم ہیں ورنہ ان سب پر ایمان لانا ضروری قرار نہ دیا جاتا۔ مگر اناجیل اور بائیبل کے رو سے کوئی نبی بھی گناہ سے مبرا نہیں ہے۔ یہاں تک کہ خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی اناجیل نے صلیب پر وفات شدہ تسلیم کرنے سے لعنتی موت کا مورد قرار دیا ہے۔ اس سے اندازہ کیجئے باقی انبیاء علیہم السلام کے متعلق بائیبل اور اناجیل میں کیا کچھ نہ ہوگا۔ ایک جگہ مسیح ناصری علیہ السلام سے یہ کہلوایا گیا ہے کہ (نعوذ باللہ)

"مجھ سے پہلے جتنے آئے سب بٹ مار تھے"

جس کا مطلب یہ ہے کہ نعوذ باللہ آپ سے پہلے آنے والے تمام نبی گنہ گار ہی نہیں بلکہ جھوٹے تھے۔ بائیبل کے مطالعہ سے دیکھا جا سکتا ہے کہ بائیبل میں تمام انبیاء علیہم السلام پر کوئی نہ کوئی گنہ تھوپا گیا ہے بلکہ ان سے بعض ایسی حرکات کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہے کہ ایک مسلمان ان کو پڑھ کر کانپ جاتا ہے۔ ذیل میں ہم حضرت لوطؑ کے متعلق بائیبل کا ایک حوالہ بطور نمونہ نقل کرتے ہیں (نقل کفر کفر نہ باشد):۔

"اور لوط صغر سے نکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اس کی دونوں بیٹیاں اس کے ساتھ تھیں کیونکہ اُسے صغر میں بستے ڈر لگا۔ اور وہ اور اسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔ تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بڈھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دنیا کے دستور کے مطابق ہمارے پاس آئے۔ آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلائیں اور اس سے ہم آغوش ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ سو انہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی۔ پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔ اور دوسرے روز یوں ہوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات کو مَیں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی۔ آؤ آج رات بھی اُس کو مے پلائیں اور تُو بھی جا کر اُس سے ہم آغوش ہو تاکہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ سو اُس رات بھی انہوں نے اپنے باپ کو مے پلائی اور چھوٹی گئی اور اُس سے ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ گئی۔ سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔ اور بڑی کے ایک بیٹا ہوا اور اس نے اس کا نام موآب رکھا۔ وہی موآبیوں کا باپ ہے جو اَب تک موجود ہیں۔ اور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا ہوا اور اس نے اس کا نام بن عمی رکھا۔ وہی بنی عمون کا باپ ہے جو اَب تک موجود ہیں۔"

(پیدائش $\frac{19}{30-38}$)

ان الفاظ کو پڑھ کر ایک مسلمان کا خون کھولنے لگتا ہے۔ کہاں حضرت لوط علیہ السلام جیسا پاک اور برگزیدہ انسان اور کہاں اس پر یہ ہی نہیں بلکہ اس کی معصوم اور بے گناہ لڑکیوں پر بھی ایسے گناہ کا الزام لگانا کہ جس کو کوئی مہذب انسان سن بھی نہیں سکتا۔ یہ وہ حضرت لوط علیہ السلام ہیں جنکو ستانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تمام سدومی قوم کو عذاب دیکر ہمیشہ تک کے لئے مٹا دیا تھا۔

بائیبل اور اناجیل میں جس طرح انبیاء علیہم السلام کی توہین کی گئی ہے کوئی مسلمان اس کو برداشت نہیں کر سکتا اور یقیناً بائیبل اور اناجیل میں ایسے مواد کا پایا جانا مسلمانوں کے لئے سخت دلآزاری کا باعث ہے اور عیسائیوں اور مسلمانوں میں منافرت پیدا کرنے کا کھلا ذریعہ ہے۔ کتنا افسوسناک امر ہے کہ ایک اسلامی ملک میں ایسی کتابوں کو وسیع پیمانے پر چھاپ کر ہر مسلمان کے گھر میں پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے اور ہمارے اہل علم حضرات اور نہ حکومت کو کبھی اس کا خیال آیا ہے کہ ایسی کتابوں کو ملک میں پھیلانے سے روکا جائے اور ان کو ضبط کیا جائے۔

امریکہ یا یورپ میں ان کتابوں کی بناء پر اگر کسی نبی اللہ کی تصویر بھی چھپتی ہے تو مسلمان واویلا مچا دیتے ہیں۔ مگر حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور حضرت مریم صدیقہ کی فرضی تصویریں پاکستان میں طرح طرح کے انداز سے شائع کی جارہی ہیں۔ گرجاؤں میں ان کو ٹکا کر ان کے آگے سجدے کئے جاتے ہیں۔ مگر مجال ہے کسی مسلمان کے ماتھے پر بل بھی آیا ہو۔ یا کبھی اسلامی حکومت نے اس کا نوٹس ہی لیا ہو۔ حالانکہ قرآن مجید میں ان تمام باتوں کی اور اسی وجہ سے موجودہ عیسائیت کی سخت مذمت کی گئی ہے اور بموجب احادیث نبی علیہ السلام کے آنے والا مسیح وہ ہوگا جو

یکسر الصلیب ویقتل الخنزیر۔

یعنی صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو قتل کرے گا۔

کوئی مسیح آئے یا نہ آئے یہ الگ بات ہے ان احادیث میں یہ اشارہ تو پایا جاتا ہے کہ ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ صلیب کو توڑے اور خنزیر کو قتل کرے۔ جس کا مطلب تمام آئمہ حدیث کے نزدیک یہ ہے کہ موجودہ بت پرستانہ عیسائیت کا قلع قمع کیا جائے کیا حکومت اور علماء کا فرض نہیں ہے کہ وہ موجودہ عیسائیت کو ننگا کریں اور مسلمانوں کو پادریوں کی یورش سے محفوظ کریں جس کے لئے ادنیٰ اقدام یہ ہونا چاہیئے کہ ان کتابوں کی اشاعت اس اسلامی ملک میں روکی جائے جن میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام سمیت تمام معصوم اور پاک نبیوں کی کھلم کھلا توہین کی گئی ہے اور مسلمانوں کی دلآزاری کی گئی ہے۔

گو پھر بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہی رائے ہے کہ کتابوں کو ضبط کرنا کوئی علاج نہیں بلکہ اصل علاج یہ ہے کہ ان کا جواب دیا جائے۔

پھر کیا یہ حیرت پر حیرت نہیں ہے کہ ہماری گورنمنٹ نے اپنا فرض ادا کرنے کی بجائے ایک ایسی کتاب کو ضبط کر دی ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزگی اور معصومی کا پرزور دفاع کیا گیا ہے اور آپ کو موجودہ عیسائیت کے ناپاک اتہامات سے مبّرا کیا گیا ہے۔

بے شک بائیبل اور اناجیل میں اچھی باتیں بھی ہیں لیکن قرآن کریم کے نزول کے بعد وہ تمام کی تمام منسوخ ہو چکی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ موجودہ عیسائیوں اور یہودیوں نے ان میں بہت سی ناپاک باتیں اپنی طرف سے ملا دی ہوئی ہیں اور اصلی کو نقلی سے علیحدہ کرنا مشکل ہو گیا ہے لیکن چونکہ پاکستان میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو اب بھی ان کتابوں کو مانتے ہیں اسلئے اسلامی رواداری کا تقاضا ہے کہ انہیں موقع دیا جائے تاہم ہمارا فرض یہ بھی ہے کہ ان کتابوں کی غلط باتوں کو کھول کھول کر عوام کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ وہ پادریوں کی فریب کاریوں کا شکار نہ ہوں۔ یہ کام ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت خوبی سے سرانجام دیا ہے اور آپ کے اس کام کی وجہ سے تمام مسلمان آپ کی تعریف کرتے ہیں اور دوست دشمن نے یہ اعتراف کیا ہے کہ آپ نے موجودہ مسیحیت کے پرخچے اڑا دئے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض مسلمان اہل علم حضرات جو ویسے آپ کے سخت برخلاف ہیں آپ کی اس قابلیت اور کمال کی صاف صاف لفظوں میں اعتراف کرتے ہیں اور یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام مسیحیت کا مقابلہ نہ کرتے تو بڑے بڑے تعلیم یافتہ مسلمان بھی عیسائیت کے قعر مذلّت میں جا گرتے۔

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" انہی لاجواب تحریروں میں سے ایک ہے جن سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے موجودہ مسیحیت کی بھول بھلیوں کو ویران کیا ہے اور طلسمات فرنگی کو توڑا ہے

—— ✲ ——

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے

جیسا کہ جملہ قائدین خدام الاحمدیہ کو بذریعہ سرکلر معلوم ہو چکا ہوگا۔ امسال غیر از جماعت احباب میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ۱۵ ستمبر ۱۹۶۳ء کا دن مقرر کیا گیا ہے اس لئے ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے کہ وہ اپنے دوسرے کاموں سے الگ ہو کر یہ دن صرف پیغام حق پہنچانے میں صرف کرے۔ محبت۔ اخلاق پیار اور دلی درد کے ساتھ وہ نعمت جو اللہ تعالےٰ نے اسے دی۔ دوسرے احباب کو پیش کرے۔

اللہ تعالےٰ کا پیغام دوسرے احباب تک پہنچانا نہایت ضروری ہے۔ خدا تعالےٰ کو بھولی ہوئی مخلوق کو پھر واپس اپنے خالق کے آستانہ پر لانا بہت بڑے ثواب کا کام ہے اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک اس کا بہت بڑا اجر ہے اور یہی اجر خدا تعالےٰ کے حضور وزن رکھے گا۔ پس اس قیمتی وقت اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی ضروری ہے۔ ضروری لٹریچر نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ سے منگوایا جا سکتا ہے میں امید کرتا ہوں کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ایک تنظیم کے ماتحت اس دن اپنا فرض ادا کریں گی۔ اور خدام کی تعداد کے لحاظ سے حلقے مقرر کر لیں گی تاکہ اس دن صبح ہی خدام اپنے اپنے حلقہ میں پہنچ جائیں۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ)

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

مکرم ملک سیف الرحمن صاحب ناظم دارالافتاء

سوال - پندرہ شعبان کو جو شب برات منائی جاتی ہے۔ اس کے بارہ میں شریعت کی ہدایت کیا ہے؟

جواب - آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ کے خلفاء نے کبھی اس طرح پر شب برات نہیں منائی۔ جس طرح آجکل رواج ہے۔ اور نہ ہی کسی خاص اہتمام سے اس رات عبادت کرنے کا صحابہ کے زمانہ میں کوئی رواج تھا البتہ ایک حدیث میں جو سند کے لحاظ سے خاصی ضعیف ہے آتا ہے کہ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اذا كانت ليلة نصف
شعبان فقوموا ليلها
وصوموا يومها۔ فان الله
تبارك وتعالى ينزل
فيها لغروب الشمس
الى سماء الدنيا فيقول
الا من مستغفر فاغفر له
الا من مبتلى فاعافيه

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ نصف شعبان میں دن کو روزہ رکھا جائے اور رات کو جاگ کر نوافل پڑھے جائیں کیونکہ اس رات اللہ تعالےٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کوئی ہے بخشش مانگنے والا کہ میں اسے بخشوں کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اسے رزق دوں کوئی مصیبت زدہ کہ میں اسے عافیت عطا کروں۔ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا۔

(کشف الغمہ ۳۵۹)

اس حدیث کی بنا پر غیر احمدیوں میں یہ رواج ہے کہ اس رات جاگ کر وہ عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ حدیث سنداً ثابت نہیں۔ اگر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ایسا کوئی فرمان عام ہوتا تو صحابہ میں ضروری اس رات کو خاص طور پر عبادت کرنے کا رواج ہوتا۔ لیکن تاریخ یا کتب حدیث سے ایسے کسی رواج کا پتہ نہیں چلتا۔ اور نہ ہی کسی مستند حدیث کی کتاب میں اس قسم کی حدیثیں ہیں۔ تاہم اگر کوئی اپنے ذوق کے مطابق اس رات عبادت کا خاص اہتمام کرتا ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ لیکن یہ ایک انفرادی صورت ہوگی۔ جماعتی طور پر اس کی کوئی اہمیت نہیں خصوصاً اس رسوم کی تو کچھ بھی گنجائش نہیں۔ جن کا رواج اس رات آتشبازی یا دوسرے مشرکانہ اعمال کی صورت میں معاشرہ ہمیں نظر آتا ہے۔

سوال - مردوں کی روحوں کو ثواب پہنچانے کے لئے اجتماعی رنگ میں قرآن خوانی کرنا پکا کر تقسیم کرنا اور فاتحہ خوانی کرنا جیسا کہ ہمارے ملک میں رواج ہے۔ شریعت [illegible] سے کیا ہے؟

جواب - جو کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ آپ کے خلفاء نے نہیں کیا۔ صحابہ نے نہیں کیا وہ ہم کیوں کریں۔

اگر اس رنگ میں قرآن خوانی اور طعام خورانی موجب ثواب ہوتی۔ تو سب سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود ایسا کرنے کا حکم دیتے یا کم از کم آپ کے خلفاء اور صحابہ اس طریق کو اچھا سمجھتے۔ لیکن حدیث یا تاریخ میں ہمیں ایسا ایک واقعہ بھی نہیں ملتا کہ اجتماعی رنگ میں کبھی یوں کیا گیا ہو۔ جیسا کہ آج کل رواج ہے پس یہ صورت صریح بدعت ہے۔ احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ اس سے اجتناب کریں۔ اسی طرح جو غیر از جماعت لوگ ایسا کرتے ہیں انہیں نرمی اور ہمدردی سے سمجھایا جائے۔ کہ یہ رواج اسلام کی روح کے منافی ہے۔ تاہم اگر کسی سے تعلقات اچھے ہوں۔ اور وہ اسے ہمدردی کا ایک لازمہ سمجھتا ہو۔ اور کوئی احمدی دلداری اور قدیم تعلقات کی پاسداری کے لئے ایک ایسی تقریب میں شامل ہو۔ یا فاتحہ خوانی کرے تو اس نیت سے شمولیت ناجائز نہیں ہوگی۔ اور بدعت ہی ایسا کرنا باعث گناہ ہوگا۔ کیونکہ انما الاعمال بالنيات کے تحت معاشرتی تعلقات کی اہمیت کی وجہ سے بعض مختلف کاموں کی حیثیت بدل جاتی ہے پھر بھی ضرورت کی حد تک رہنا چاہیئے اس سے آگے قدم بڑھانا مناسب نہیں۔

سوال - کیا سچی قسم کھانے میں کوئی برائی ہے۔ یا اس میں قسم کھانے والے کی کسی قسم کی توہین ہے؟

جواب - سچی قسم کھانے میں نہ کوئی برائی ہے۔ اور نہ اس میں کوئی حرج ہے۔ بلکہ بعض حالات میں اسلام نے اسے پسند فرمایا ہے۔ قسم کا اصل مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ جانتا ہے کہ واقعہ اسی طرح پر ہے۔ اب اگر واقعی معاملہ اسی طرح ہے جس طرح قسم اٹھانے والے نے بیان کیا ہے تو ایسا بیان کرنے میں بھلا کونسی برائی ہے۔ اصل بری بات یہ ہے کہ جھوٹی قسم کھائی جائے یا بلا ضرورت اور بلا وجہ قسم کھائی جائے۔

سوال - فرض اور ضروری غسل کے لئے کیا عورت اپنے سر کے بال پوری طرح بھگوئے یا انہیں کسی قدر تر کر لینا کافی ہو جاتا ہے۔

جواب - اگر کوئی خاص مجبوری اور دقت مثلاً سردی وغیرہ کی تکلیف نہ ہو تو سر کے بال بھی دھونے چاہئیں تاہم بصورت دقت مسح کے انداز میں چند چلو پانی ڈالنے سے فرض ادا ہو جائے گا۔ حدیث میں آتا ہے۔

انه بلغ عائشة ان عبد الله بن عمرو يأمر النساء اذا اغتسلن ان ينقضن رؤسهن فقالت يا عجبا لابن عمرو هو يأمر النساء اذا اغتسلن ان ينقضن رؤسهن اوما يأمرهن ان يحلقن رؤسهن لقد كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من اناء واحد وما ازيد على ان افرغ على راسى ثلاث افراغات

(نیل الاوطار بروایت صحیح مسلم)

یعنی حضرت عائشہؓ کو یہ بات پہنچی۔ کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ عورتیں نہاتے وقت اپنے سر کے بال کھولیں۔ اور انہیں دھوئیں۔ حضرت عائشہؓ نے یہ سنکر بڑے تعجب کا اظہار فرمایا اور کہا۔ تو پھر ابن عمرو عورتوں کو یہ مشورہ ہی کیوں نہیں دیتے کہ وہ اپنے بال منڈوا دیں (یعنی نہ بال رہیں اور نہ انہیں دھونے کی ضرورت پیش آئے یہ تو عورتوں پر زیادتی ہے کہ وہ اتنے گھنے بالوں کو بار بار کھولیں اور گھنٹہ گھنٹہ بیٹھ کر سکھاتی رہیں۔ میں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئی بار نہائی۔ صرف تین معمولی چلو پانی سر پر ڈال لیا کرتی تھی۔ (یعنی نہ انہیں ملکر دھوتی اور نہ ہی مینڈھیاں کھولتی۔

سوال - تین بھائی ہیں جائداد میں برابر کے حصہ دار ہیں۔ ان کا بھتیجہ بھی اس جائداد میں شریک ہے۔ ایک بھائی غیر شادی شدہ مر جاتا ہے۔ اس کی جائداد کس طرح تقسیم ہوگی۔

جواب - جو بھائی فوت ہو گیا ہے اس کا حصہ اس کے سگے بھائیوں میں برابر تقسیم ہوگا۔ بھتیجہ اس میں سے کوئی حصہ نہیں پائے گا۔

سوال - جس لڑکی کے ساتھ دودھ پیا ہے کیا وہی حرام ہوتی ہے۔ یا اس کی دوسری بہن بھی

جواب - جس عورت کا دودھ پیا جائے۔ اس کی ساری اولاد دودھ پینے والے پر حرام ہو جاتی ہے خواہ اس نے اس کے ساتھ دودھ پیا ہو یا نہ گویا یہ سب اس کے رضاعی بھائی بہن بن جاتے ہیں۔

سوال - میرے خسر نے مجھے اپنی دوسری لڑکی کے نکاح میں تحریری طور پر ولی مقرر کیا ہے۔ کیا اپنے خسر کی عدم موجودگی میں اس لڑکی کا نکاح کسی کے ساتھ کر سکتا ہوں۔

جواب - آپ نے جو صورت لکھی ہے اس کے مطابق آپ ان لڑکیوں کے نکاح میں ولی بن سکتے ہیں۔ دراصل آپ ولی کے وکیل ہوں گے۔ اور اسی کی نمائندگی میں نکاح کی کارروائی سرانجام دیں گے۔

ایمان کا فائدہ

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۳۷ء کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:-

"میں اخبار کے فائدے کے لئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ایمانوں اور آپ کے ہمسایوں کے ایمانوں کے فائدے کے لئے کہہ رہا ہوں کہ آپ لوگ اخبارات خریدیں۔"

بھائیو ہمارا پیارا امام (ایدہ اللہ تعالےٰ) جس بات کو فائدہ مند بیان کر رہا ہے۔ یقیناً یقیناً ہمارے ایمانوں۔ ہماری نسلوں کے ایمانوں اور ہمارے ہمسایوں کے ایمانوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

پس آج ہی الفضل کو جاری کروا کر فائدہ اٹھائیے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا

تقریر "حقیقت نبوت" پر مصری صاحب کا تبصرہ اور ہمارا جواب

جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

(۲۲)

مصری صاحب کا دوسرا سوال

مصری صاحب کا دوسرا سوال مجھ سے اس سلسلہ میں ہے۔ وہ مجھے مخاطب کر کے لکھتے ہیں :-

"امتی نبی کا جو مفہوم آپ سمجھتے ہیں اور جس کو لوگوں کے ذہن نشین کرانے کے لئے آپ سارا زور لگا رہے ہیں اس کا تصور تو دنیا میں موجود ہی نہ تھا۔ المبشرات تو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل بھی انبیائے سابقین کے امتوں کو ملتے تھے اگر یقین نہ آئے تو حدیث رجال یکلمون من غیر ان یکونوا انبیاء کو دیکھ لیں اور قرآن کریم میں غیر انبیاء کے ساتھ جو کلام الٰہی درج ہے اس کو بھی مطالعہ کر لیں پس حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے کہ لم یبق من النبوۃ الا المبشرات سے کسی کا ذہن اس مفہوم کی طرف کس طرح منتقل ہو سکتا تھا جو آپ پیدا کرنا چاہتے ہیں ۔۔۔ اگر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مدنظر وہی مفہوم تھا جو آپ آنحضور کی طرف منسوب کر رہے ہیں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ مفہوم وضاحت کیساتھ بیان کرنا چاہیئے تھا لیکن آنجناب نے تو المبشرات کے ساتھ کوئی ایسی قید نہیں لگائی جو حضور کے لفظ المبشرات کے تصور کو المبشرات کے اس تصور سے ممتاز کر دیتی جو المبشرات کے متعلق پہلے سے چلا آتا تھا بلکہ اس کے برخلاف آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تو المبشرات کی تفسیر الرویاء الصالحہ سے کر کے اس کی اہمیت کو بظاہر اور بھی کم کر دیا جو پہلے سے لوگوں کے ذہن میں راسخ تھی یہاں تک کہ اب الہامات اور مکالمات اور کشوف وغیرہ کو اس میں شامل کرنے کیلئے علماء امت کو تاویلوں سے کام لینا پڑا۔"

الجواب اس سوال کا جواب یہ ہے کہ امتی نبی کے مفہوم کا وہ تصور جو میں لوگوں کو ذہن نشین کرانا چاہتا تھا وہ تصور دنیا میں ضرور موجود تھا۔ مصری صاحب کا یہ خیال سراسر باطل ہے کہ اس کا تصور دنیا میں موجود نہ تھا۔ سنئے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کو یہ فرما دیا کہ تم میں عیسیٰ کا نزول ہوگا جو نبی اللہ ہوگا اور میری امت میں میرا خلیفہ بھی اور تم میں سے امت کا امام بھی تو اس سے ایک امتی نبی کے ظہور کا تصور خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا کر دیا ہے۔ یہ مسیح موعود حدیث لم یبق من النبوۃ الا المبشرات کے مطابق صرف المبشرات کا ہی حامل ہونے کی وجہ سے نبی اللہ قرار دیا جا سکتا تھا جو قسم نبوت باقی نہیں رہی وہ تشریعی نبوت اور مستقلہ نبوت ہے مسیح موعود اس کا حامل نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ دوسری حدیثوں میں اسے امتی بھی قرار دیا گیا ہے جناب مصری صاحب جب خود آپ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مکالمہ مخاطبہ کاملہ تامہ پانے کی وجہ سے ظلی نبوت کے وصف کو ساری امت میں سے انتہائی کمال پر پایا ہوا یقین کرتے ہیں اور اسی وجہ سے انہیں نبی کہلانے کا مستحق سمجھتے ہیں تو یہ مقام ان لوگوں کی طرح تو نہ ہوا جنہیں پہلی امتوں میں حدیث نبوی میں رجال یکلمون من غیر ان یکونوا انبیاء قرار دیا گیا ہے کیونکہ ان میں سے کسی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے نبی کا نام دیا جانا ثابت نہیں میرے اور آپ کے مابین صرف اتنا ہی اختلاف ہے کہ آپ، کامل ظلی نبی کو ۔۔ میری طرح نبوۃ مطلقہ یا جنس نبوت کے لحاظ سے انبیاء کے زمرہ کا فرد خیال نہیں کرتے اور صرف خاتم الاولیاء یقین کرتے ہیں۔ ورنہ ہم دونوں آپ کی نبوت کو درحقیقت حدیث لم یبق من النبوۃ الا المبشرات کے مطابق یقین کرتے ہیں۔ اگر اس حدیث کی تفسیر میں الرویاء الصالحہ کا لفظ کچھ ابہام پیدا کرتا ہے تو آپ بھی اسے تاویل سے دور کرتے ہیں اور میں بھی تاویل سے دور کرتا ہوں۔ پس ہم دونو کی پوزیشن حدیث کی تشریح میں یکساں ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے تئیں اپنی تمام شان میں حضرت مسیح ابن مریمؑ سے بہت بڑھ کر قرار دیا ہے اس لئے میں گو آپ کو تشریعی انبیاء اور غیر تشریعی مستقل انبیاء کے زمرہ کا فرد خیال نہیں کرتا لیکن آپ کی اس تحریر کی رو سے آپ کو نبوۃ مطلقہ کے لحاظ سے جو جنس نبوت ہے زمرۂ انبیاء کا فرد یقین کرنے کے لئے مجبور ہوں۔ کیونکہ میری عقل میں یہ بات نہیں آتی کہ ایک شخص جو نبی نہ ہو وہ اپنی تمام شان میں ایک نبی اللہ سے بہت بڑھ کر کیسے ہو سکتا ہے کہ تو اس کے مساوی بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ تمام شان میں بڑھ کر ہونے میں شان نبوت بھی داخل ہے اور آپکی شان نبوت ناقص ہو اور آپ واقعی نبی نہ ہوں تو آپ ایک واقعی نبی سے بہت بڑھ کر نہیں ہو سکتے۔ لہذا جس طرح مصری صاحب اپنے عقیدہ کو حدیث لم یبق من النبوۃ الا المبشرات کے مطابق سمجھتے ہیں میں بھی اپنا عقیدہ اس حدیث کے مطابق سمجھتا ہوں۔ ہاں میں المبشرات کے علی وجہ الکمال ملنے کو نبوۃ مطلقہ سمجھنے کے لئے مجبور ہوں کیونکہ حدیث نبوی میں بھی مسیح موعود کو نبی اللہ قرار دیا گیا ہے۔ اور ساری امت محمدیہ میں تیرہ سو سال میں آپ ہی ظلی نبوت کاملہ کو پانے والے ہیں اور آپ ہی وہ فرد امت ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اپنے اعلان کے مطابق اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہیں۔ اس حدیث میں جو المبشرات باقی قرار دئے گئے۔ وہ امتیوں کے لئے باقی قرار دئے گئے ہیں اس لئے وہ امتی کی قید سے ضرور مقید ہیں۔ المبشرات کی تشریح میں الرویا الصالحہ کا لفظ تمام مومنوں کے لحاظ سے استعمال کیا گیا ہے یہ بتانے کے لئے کہ رویا صالحہ کی حد تک المبشرات سے انہیں بھی حصہ ملتا رہے گا ورنہ حدیث میں مسیح موعود کو نبی اللہ بھی ان مبشرات کے کامل طور پر یعنی نبوت مطلقہ کی حد تک پانے کی وجہ سے ہی قرار دیا گیا ہے۔

حدیث لم یبق من النبوۃ الا المبشرات کی ترکیب ظاہر کرنے کے لئے میں نے جو دو مثالیں لم یبق من المال الا الفضۃ اور لم یبق من الطعام الا الخبز پیش کی تھیں۔ جناب مصری صاحب نے ان پر بھی جرح کرتے ہوئے لکھا ہے :-

"اب قاضی صاحب فرمائیں کہ انکی مثالوں میں مال اور طعام سے کیا نسبت۔ کیا مال اور طعام بھی نبوت کی طرح ایسے دو اجزاء سے مرکب ہوتے ہیں جن میں سے ایک جزو دوسری جزو کے لئے بطور دلیل اور حجت کے کام دیتی ہو یا کیا مال اور فضہ اور طعام اور خبز کے درمیان وہی تعلق ہے جو تابع اور اس کے متبوع نبی کے درمیان ہوتا ہے جس تعلق کی بنا پر تابع امتی اپنے متبوع نبی سے فیض مبشرات پاتا ہے۔"

(پیغام صلح ۳۰ جنوری ۱۹۶۳ء)

جناب مصری صاحب پر واضح ہو کہ تشبیہ میں تمام جزئیات میں مماثلت ضروری نہیں ہوتی اور یہ دو مثالیں میں نے صرف جملہ لم یبق من النبوۃ الا المبشرات کی ترکیب کی تمثیل کے طور پر پیش کی تھیں۔ میری یہ مراد ہرگز نہ تھی کہ یہ مثالیں اپنی تمام جزئیات میں حدیث نبوی سے مطابقت رکھتی ہیں۔ ہاں ترکیب نحوی میں ضرور اتنی مطابقت رکھتی ہیں۔ کہ جس طرح حدیث میں النبوۃ سے مراد جنس نبوت ہے اور المبشرات جو امتی کو علی وجہ الکمال ملیں ایک نوع نبوت ہے۔ اسی طرح لم یبق من المال الا الفضۃ کی مثال میں المال جنس ہے اور الفضۃ اس کی نوع ہے اور لم یبق من الطعام الا الخبز کی مثال میں الطعام جنس ہے اور الخبز اسکی ایک نوع ہے۔ اگر مصری صاحب تمام جزئیات میں اس کی پوری مثال چاہتے ہیں تو اس کی مثال لم یبق من النبوۃ الا النبوۃ الظلیہ ہو سکتی ہے۔ یا لم یبق من الایمان الا الایمان الظلی ہو سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت ظلیہ کو نبوت کی ہی ایک قسم قرار دیا ہے۔ اور یہ بھی فرمایا ہے ایمان بھی اب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہی سے حاصل ہو سکتا ہے۔ براہ راست ایمان صرف تشریعی یا ایسے مستقل نبی کو ہی حاصل ہوتا ہے جو کسی دوسرے نبی کا تابع نہ ہو۔ پس پہلے فقرہ میں النبوۃ سے مراد نبوۃ مطلقہ ہے۔ النبوۃ الظلیہ سے مراد اس کی ایک نوع ہے جو مستثنیٰ کی گئی ہے۔ اور دوسری مثال میں الایمان سے مراد جنس ایمان ہے اور الایمان الظلی سے مراد وہ ایمان کی قسم ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہو۔ پس اگر آپ کو پہلی دو مثالوں سے پورا فائدہ نہیں پہنچتا تو ان دونو مثالوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بشرطیکہ آپ کی نیت استفادہ کی ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح کی عبارت پر مصری صاحب کی جرح

جناب مصری صاحب نے پیغام صلح ۱۳۔ فروری ۶۳ء میں اپنے مضمون کی گیارہویں قسط میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی کتاب حقیقۃ النبوۃ سے ایک عبارت حدیث زیر بحث کے متعلق پیش کر کے اس پر بھی جرح کی ہے۔ وہ عبارت یہ ہے :-

"اگر کوئی شخص تم سے کہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں تو جواب دو کہ آپ نے جو کچھ فرمایا ہے اس سے ایک انچ ادھر ادھر ہونا کفر ہے اور یہ حدیث تو ہماری تائید کرتی ہے کیونکہ اس میں بتایا گیا ہے کہ نبوت میں سے مبشرات والی نبوت باقی ہے یعنی گو ایسی نبوت اب نہیں آسکتی جس میں نئی شریعت ہو لیکن یہ نہ خیال کرنا کہ نبی بھی کوئی نہیں آسکتا کیونکہ ما نرسل المرسلین الا مبشرین ومنذرین کے ماتحت مبشرات جاری رہیں گے۔"

اس کے بعد لکھا ہے :-

"اور پھر مبشرات کے لفظ سے امور غیبیہ کی اطلاع نکل آتی ہے ۔۔۔ پس مبشرات میں ایک طرف تبشیر و انذار کی شرط ثابت ہے دوم اظہار علی الغیب کی شرط بھی ثابت ہے باقی رہی تیسری شرط تو وہ صاف الفاظ میں موجود ہے۔" (حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۱۱۶)

یہ دونو عبارتیں نقل کرنے کے بعد جناب مصری صاحب لکھتے ہیں :-

"مکرم میاں صاحب کے نزدیک مبشرات والی حدیث میں اسی آیت (ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین ناقل) کی طرف اشارہ ہے تو کیا اس سے صاف نتیجہ نہیں نکلتا کہ تمام رسولوں کے کامل امتیوں کو مبشرات ملتے رہے ہیں اور آپ کے نزدیک مبشرات عین نبوت ہے تو گویا پہلے انبیاء کی امتوں میں بھی امتی نبی پیدا ہوتے رہے ہیں حالانکہ آپ کا عقیدہ یہ ہے کہ انبیائے سابقین میں سے کوئی نبی بھی اپنے پیرو کو امتی نبی نہیں بنا سکا یہ صرف نبی کریم صلعم کی ہی خصوصیت ہے لیکن آپ کا حدیث اور آیت کو ملا کر ایک ہی مفہوم نکالنا صریح ثبوت ہے اس بات کا کہ پہلے نبیوں کے کاملین بھی امتی نبی بنتے رہے اس صورت میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت کہاں رہی؟"

جرح کا جواب

مصری صاحب کا یہ اعتراض نہایت بودا اور بے بنیاد ہے اور ان کی علمی شان کے صریح نامناسب کیونکہ مبشرات علی وجہ الکمال اگر عین نبوت ہیں تو اس سے یہ کیسے لازم آگیا کہ خلیفۃ المسیح الثانی کے نزدیک آیت وما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین سے یہ مراد ہے کہ پہلے تمام نبیوں کی امتوں میں بھی امتی نبی پیدا ہوتے رہے۔ جناب مصری صاحب مدرسہ کے طالب علموں کی سی طفلانہ باتیں چھوڑ دیں۔ مبشرات کا عین نبوت ہونا ہرگز اس بات کو مستلزم نہیں کہ تمام نبیوں کی امتوں میں بھی امتی نبی پیدا ہوتے رہے۔ بشرات علی وجہ الکمال آیت ما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین کے مطابق پہلے براہ راست نبیوں کو ہی ملتے رہے ہیں۔ پہلی امتوں میں کوئی امتی نبی علی وجہ الکمال نہیں ہوا۔ امتی کو ملنے والے مبشرات علی وجہ الکمال نبوت مطلقہ کی ایک قسم ہے۔ یہی مبشرات علی وجہ الکمال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت قائم ہے کہ آپ ہی بوجہ خاتم النبیین ہونے یہ شان رکھتے ہیں کہ آپ کی پیروی اور افاضہ روحانیہ سے آپ کا امتی مبشرات کی نعمت اس حد تک پا سکتا ہے کہ وہ نبی کے مقام پر فائز ہو جائے اور نبی کہلانے کا مستحق ہو۔ اور یہی مبشرات علی وجہ الکمال اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی مسیح موعود کو علی وجہ الکمال ہے اسی کی وجہ سے اسے نبی اللہ کا نام دیا گیا ہے۔

حدیث مذا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی کو ہی المبشرات ملنے کا ذکر ہے پس یہ مبشرات مقید۔ بقید امتی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی کو نبوت کی حد تک مبشرات ملنے کو ہرگز یہ لازم نہیں آتا پہلے تمام نبیوں کی امتوں میں بھی ایسے نبی پیدا ہوتے رہے۔ استلزام کا یہ استدلال جو مصری صاحب نے پیش کیا ہے۔ بالکل بے بنیاد ہے

نبوت جزئیہ

میری اس تقسیم سے جو میں نے نبوت مطلقہ کی تقسیم تین قسموں۔ تشریعی نبوت۔ غیر تشریعی نبوت مستقلہ اور ظلی نبوت یا بالفاظ دیگر امتی کی نبوت میں کی ہے۔ واضح ہے کہ قرآن کریم کی آیت ما کان لبشر ان یوتیہ اللہ الکتاب والحکم والنبوۃ (آل عمران) میں جو النبوۃ مراد ہے کہ وہ تینوں قسم کے انبیاء کو حاصل ہوتی ہے اس کے ساتھ تشریعی نبی میں دوسرے قسم کے نبیوں کے مقابلہ میں ایک زائد خصوصیت شریعت جدیدہ لانے کی ہوتی ہے۔ اور غیر تشریعی نبی شریعت جدیدہ کا حامل نہیں ہوتا خواہ وہ مستقل نبی ہو یا ظلی نبی بلکہ ان کی نبوت صرف موجودہ شریعت کو منجانب اللہ ثابت کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ بے شک نبوت اور رسالت کا اہم مقصد ایک پیغام کا لانا ہوتا ہے جسے ہم شریعت کہتے۔ لیکن اگر یہ پیغام اپنی اصل صحیح صورت میں موجود ہو تو پھر بھی اشاعت و ترویج اور اس کے منجانب اللہ ثابت کرنے کے لئے جو نبوت ہوتی ہے وہ تشریعی نبوت کے لئے تجدید کرنے والی نبوت کی حیثیت رکھتی ہے حضرت موسے علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں جو انبیاء تورات کے ذریعہ یہودیوں کے لئے حکم تھے وہ کسی نئی رسالت یا پیغام کے حامل نہیں ہوتے تھے لہذا ان کی نبوت موسیٰ علیہ السلام کی تشریعی نبوت کے مقابل میں ایک تجدید دین کرنے والی نبوت ہی تھی بلکہ شریعت جدیدہ نہ لانے کے اعتبار سے موسیٰ کی تشریعی نبوت کی نسبت سے نبوت جزئیہ ہی تھی۔ کیونکہ ان کو شریعت براہ راست نہیں ملی تھی۔ بلکہ موسے علیہ السلام کی وساطت سے ملی تھی۔ اسلئے موسیٰ علیہ السلام کی تشریعی نبوت کے مقابلہ میں وہ صرف حکمیت اور النبوۃ یعنی المبشرات و منذرات کے ہی حامل ہوتے تھے۔ جیسے قرآن مجید نے بھی النبوۃ قرار دے دیا ہے۔ اور تورات کے تابع آنے والے انبیاء۔ آیت یحکم بہا النبیون کے مطابق (کہ وہ نبی تورات کے ذریعہ حکم تھے) انہیں صرف حکم نبی قرار دیا گیا ہے نہ کہ شارع نبی۔ م

م پس جن انبیاء کو براہ راست شریعت کی جزو نہیں ملی انہیں تشریعی نبی کے بالمقابل جزئی نبی بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ان کی نبوت کے ساتھ شریعت جدیدہ کی جزو نہیں ہوتی تھی۔ بلکہ صحیح بات تو یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بالمقابل جو اکمل شریعت لے کر آئے ہیں۔ پہلے تمام تشریعی انبیاء کی نبوت بھی شریعت محمدی کا جزو ہونے کی وجہ سے جزوی حیثیت ہی کی ہے۔ گو اپنی ذات میں تمام تشریعی اور غیر تشریعی انبیاء نفس نبوت کے لحاظ سے قرآن مجید کی سورۃ آل عمران کی محولہ بالا آیت میں النبوۃ قرار دیا گیا کامل نبی تھے۔ پس ان کی جزئیت نسبتی امر ہے اور کمال نبوۃ ذاتیہ مطلقہ کے پایا جانے کی وجہ سے ہے محدث کی نبوۃ غیر تشریعی انبیاء کے مقابلہ میں یعنی جزوی حیثیت رکھتی ہے۔ مگر کامل ظلی نبی نبوت مطلقہ کا علی وجہ الکمال حامل ہوتا ہے۔

ما فیہم ولا تکن من الغافلین

ربوہ سے یوگنڈا تک

(مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح)

۱۷ رمارچ ۱۹۶۳ء بروز ہفتہ اہل ربوہ کی کثیر تعداد نے سٹیشن پر جمع ہو کر خاکسار کو اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

چار دن کراچی میں قیام کرنے کے بعد مورخہ ۱۲ رمارچ ۱۹۶۳ء کو تین بجے بعد دوپہر بذریعہ کمپالہ نامی جہاز میں نے مشرقی افریقہ کا رخ کیا سات روز کے مسلسل سفر کے بعد ہمارا جہاز خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت ممباسہ بندرگاہ پر داخل ہوا۔

ربوہ سے ممباسہ تک سفر میں خاکسار کو کم و بیش تیس پینتیس احباب کو پیغام حق دینے کی توفیق ملی۔ جنوبی افریقہ کے ایک نوجوان مسلمان سے بھی گفتگو کا موقعہ ملا انہوں نے بتایا کہ میں نے اس سے قبل احمدیت کا نام نہیں سنا انہیں احمدیت سے متعارف کرایا گیا نیز اس کے قیام کا مقصد واضح کرنے کے بعد بتایا گیا کہ اس وقت دنیا میں صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جسے باوجود محدود آمد و وسائل کے اس وقت دنیا کے تمام ممالک میں خدا تعالیٰ اسلام کو پھیلانے کی توفیق دے رہا ہے الحمد للہ وہ یہ سنکر بہت خوش ہوئے اور خط و کتابت کا سلسلہ جاری کرنے کے لئے انہوں نے مجھے اپنا پتہ نوٹ کر دیا۔

جہاز کے چند کارکنوں کو بھی تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ انہیں ہماری تعلیم اور "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کی ایک ایک کاپی مطالعہ کے لئے دی

۲۰ رمارچ ۱۹۶۳ء کو جہاز جب ممباسہ کی بندرگاہ کے قریب پہنچا تو دور سے ہی ہرے بھرے درختوں سے آراستہ سرسبز پہاڑیاں نظر آنے لگیں اس ملک میں داخل ہوتے ہی نہایت خوشگوار سبزہ اور درخت شروع ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ برابر سارے ملک میں پھیلا ہوا ہے۔ میلوں میل تک قہوہ اور کیلے کے باغات اور گنے اور چائے کے کھیت دکھائی دیتے ہیں اسکے علاوہ مکی اور مہوگو (شکر قندی کی ایک قسم ہے۔ جو افریقنوں کا من بھاتا کھاجا ہے) بھی یہاں کی اہم پیداوار ہے

سولہ دن سفر میں گذارنے کے بعد مورخہ ۲ راپریل کو میں بخیریت جنجہ پہنچ گیا یہ ایک خوبصورت اور صنعتی شہر ہے۔ اور دنیا کی سب سے بڑی جھیل وکٹوریہ کے بالکل کنارے واقع ہے۔ ہمارے مشن کا ہیڈ کوارٹر اسی جگہ ہے۔ صبح چھ بجے نماز فجر سے قبل گاڑی یہاں پہنچی سٹیشن پر مولانا عبد الکریم صاحب شرما مبلغ انچارج و امیر جماعتہائے احمدیہ یوگنڈا صوفی محمد اسحاق صاحب مولانا عنایت اللہ صاحب خلیل اور حکیم محمد ابراہیم صاحب بمعہ مکرم میاں محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ تشریف لائے ہوئے تھے بہت محبت سے ملے شام کے وقت جماعت احمدیہ جنجہ نے ایک استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا ہوا تھا جس میں جماعت کے تمام احباب شامل ہوئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

سات اپریل بروز اتوار خاکسار کو مولانا عبد الکریم صاحب شرما کے ساتھ کمپالہ جانے کا موقعہ ملا۔ کمپالہ نہایت خوبصورت اعلیٰ درجہ کا صاف ستھرا شہر ہے اور اس ملک کا صدر مقام ہے یہ شہر سات پہاڑیوں پر پھیلا ہوا ہے اوپر تلے مکانات اور برقی قمقمے عجیب بہار دیتے ہیں یہی وہ شہر ہے جہاں خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک نہایت خوبصورت مسجد عین بر لب سڑک تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

جہاں اس ملک کو خدا تعالیٰ نے طبعی لحاظ سے زرخیزی اور خوبصورتی عطا فرمائی ہے وہاں یہ ملک روحانی لحاظ سے ابھی تک تشنہ ہے۔ اس ملک میں اصلی باشندوں کے علاوہ پاکستانی۔ ہندوستانی اور یورپین لوگ آباد ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ اس ملک کو بھی اسلام اور احمدیت سے نوازے اور موجودہ طبعی خوبصورتی سے کہیں بڑھ کر روحانی حسن و جمال اور خوبصورتی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

نماز باجماعت کی اہمیت

قابل توجہ سیکرٹریان اصلاح وارشاد ومربیان سلسلہ احمدیہ

موجودہ زمانہ میں مسلمانوں پر ادبار کی صورت کا بڑا سبب تعلیم قرآنی سے انحراف ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا ——— کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا

مسلمان تو کہلاتے تھے مگر اکثریت نماز اور روزہ سے غافل تھی اور نہ اسلامی توحید کو صحیح صورت میں اختیار کیا جاتا تھا۔ ان حالات میں اللہ تعالےٰ نے سلسلہ احمدیہ کو قائم فرمایا تا حقیقت اسلام کو قائم کیا جائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے "یحی الدین ویقیم الشریعۃ" (تذکرہ) کہ مسیح موعود دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنا کام کر چکے۔ اب جماعت کا کام ہے۔ کہ وہ صحیح معنوں میں اسلام کو اختیار کرے اور نیک نمونہ قائم کرے پانچ بناء اسلام میں سے نماز کا حکم بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ حافظوا علی الصلوٰت والصلوٰۃ الوسطی وقوموا للہ قانتین۔ کہ نمازوں کی خوب محافظت کرو۔ خاص کر وہ نماز جو کاموں کے درمیان آ جائے۔ اس کا خاص طور پر خیال کرو۔ اسی طرح آیت ما سلککم فی سقر قالوا لم نک من المصلین بتاتی ہے کہ نماز پڑھنے والے ختم ہو جائیں گے نیز حدیث شریف میں ہے کہ قیامت کے دن پہلے نماز کے متعلق باز پرس ہوگی۔ اس بیان سے نماز باجماعت کی اہمیت ظاہر ہے۔ پس نماز برکتوں کی کنجی ہے اسے اختیار کیا جائے اور پابندی کی جائے۔ اسکے ذریعہ سب حاجات پوری ہو سکتی ہیں اور انسان بامراد ہو سکتا ہے۔ سیکرٹری صاحبان اصلاح وارشاد اور مربیان سلسلہ احمدیہ نماز باجماعت کے معاملہ میں پوری کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

قیادت ایثار

قیادت ایثار کے سلسلہ میں امید کی جاتی ہے کہ ان امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جاتی ہوگی

- ۱۔ بیکاروں کو روزگار دلانا
- ۲۔ نادار مریضوں کا علاج
- ۳۔ جسم، لباس اور گھر کی صفائی
- ۴۔ سایہ اور پھلدار ننھے پودوں کی دیکھ بھال
- ۵۔ مکھی اور مچھر کا انسداد
- ۶۔ زیادہ سے زیادہ افراد کو فرسٹ ایڈ سکھانا

جزاکم اللہ احسن الجزاء (نائب قائد ایثار)

ولادت

میرے بھائی سجان چوہدری مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی قائد ضلع و علاقائی راولپنڈی ڈویژن کو اللہ تعالےٰ نے یکم مارچ ۱۹۶۳ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود تعالیٰ بنصرہ نے طاہر احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ نو مولود محترم چوہدری غلام حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوہد پور سیالکوٹ کا پوتا اور محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو دینی اور دنیوی نعمتوں سے نوازے۔ اور صحت والی لمبی اور پاکیزہ زندگی عطا فرمائے۔

(نسیم اختر گوہد پور۔ ضلع سیالکوٹ)

دعائے مغفرت

میرا لڑکا چوہدری محمد عادل خان لمبا عرصہ مرض ذیابیطس سے بیمار رہنے کے بعد بعمر ۳۹ سال مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۶۳ء کو فوت ہوگیا۔ کثرت سے احمدی احباب جمعہ کے بعد نماز جنازہ میں شریک ہوئے مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ۔ تین لڑکیاں اور دو لڑکے چھوڑے ہیں۔ احباب مرحوم کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔

چوہدری محمد منصف خان ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر محلہ دارالیمن ربوہ

کراچی میں معلمین اور معلمات کی ضرورت

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ جماعت کراچی تعلیم الاسلام ہائی سکول (مردانہ) اور تعلیم الاسلام پرائمری سکول (زنانہ) یکم جولائی ۱۹۶۳ء سے جاری کر رہی ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل کوالیفکیشن کا سٹاف درکار ہے۔ تنخواہ اور گرانی الاؤنس گورنمنٹ مغربی پاکستان کے منظور شدہ سکیل کے مطابق دیا جائے گا۔ T.T کی سہولت زیر غور ہے رہائش کے لئے معلمین اور معلمات کو خود انتظام کرنا ہوگا۔ مقامی جماعت حتی الوسع پوری امداد کرے گی۔

خواہشمند احباب جلد اپنی درخواستیں سیکرٹری صاحب تعلیم احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن احمدیہ ہال میگزین لائن کراچی نمبر ۳ کے نام بھجوا دیں۔ امراء جماعت کی سفارش کے ساتھ یہ سٹاف ۱۰ جولائی ۱۹۶۳ء سے درکار ہوگا۔

سٹاف برائے تعلیم الاسلام ہائی سکول فار بوائز

ایک ہیڈ ماسٹر ٹرینڈ گریجویٹ بی اے بی ٹی۔ بی ایڈ
ایک فرسٹ اسسٹنٹ ٹرینڈ گریجویٹ " "
ایک سائنس ٹیچر ٹرینڈ سائنس گریجویٹ بی ایس سی
ایک ٹیچر برائے عربی و فارسی۔ (محکمہ تعلیم حکومت مغربی پاکستان کی منظور شدہ اسناد کے ساتھ)
ایک ٹیچر ٹرینڈ انٹرمیڈیٹ سی ٹی FA. CT
ایک ڈرائنگ ماسٹر (محکمہ تعلیم مغربی پاکستان کی منظور شدہ اسناد کے ساتھ)

سٹاف برائے تعلیم الاسلام گرلز پرائمری سکول

ایک ہیڈ مسٹریس ایف اے سی ٹی۔ سات معلمات ٹرینڈ میٹرک پاس۔
(میٹرک پاس ایس وی یا میٹرک جے وی)

(ناظر تعلیم ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ ساکن محلہ دار البرکات ربوہ نے لکھا ہے کہ میرے خاوند مرحوم چوہدری علی احمد صاحب ولد چوہدری بوٹے خاں صاحب قوم جٹ ساکن کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲۲/۹/۶۱ کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی جائداد ۱۵ حصص از نمبر ۲۶ تا ۸۷ دی ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ لاہور میں مالیتی -/۱۵۰۰ روپے ہیں میرے علاوہ مرحوم کی ایک لڑکی مسماۃ امۃ اللطیف نابالغہ وارث ہے مذکورہ بالا حصص مرحوم کی بجائے میرے نام منتقل کئے جائیں۔

سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد صاحب کئی ماہ سے دل کی بے چینی وغیرہ کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ آمین۔
(چوہدری منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ ضلع کچہری منٹگمری)

۲۔ مکرم عبدالمنان صاحب خلف مکرم محترم مولوی عبدالغنی خاں صاحب مرحوم، ایک ہفتہ سے بعارضہ پیچش بخار صاحب فراش ہیں۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

۳۔ میرے والد صاحب کی صحت کافی عرصہ سے خراب ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (رفیق احمد دار الرحمت غربی ربوہ)

۴۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ تقریباً تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے

ملک سلطان احمد معلم وقف جدید ڈھوضلع گجرات

اہم اور ضروری خبریں

• کراچی ۳ رمئی - ۷ ر اپریل سے ۲۹ ر اپریل تک ایک ہزار نو سو چھتیس زائرین حج پاکستان انٹرنیشنل ائیرلائنز کے ذریعے جدہ گئے - پی آئی اے کی طرف سے چودہ بوئنگ جیٹ اور دو سپر کانسٹیلیشن طیاروں نے ان زائرین کو مکہ پہنچایا - معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال ایک سو چھتیس زائرین زائد تھے جنہوں نے بذریعہ طیارہ جدہ کا سفر کیا - پتہ چلا ہے کہ جدہ سے حاجیوں کو واپس لے کر پہلا طیارہ ۸ رمئی کو عازم پاکستان ہوگا -

• ملتان ۳ رمئی - ایک اطلاع کے مطابق صوبائی حکومت نے مسلم عائلی قوانین کے تحت لڑکیوں کی شادی کی عمر میں کمی کرنے سے انکار کر دیا ہے - اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر سے درخواست کی گئی تھی کہ لڑکیوں کی شادی کی عمر (۱۶ سال) میں کمی کر کے چودہ سال کر دی جائے - معلوم ہوا ہے کہ اس ضمن میں صوبائی حکومت نے اس درخواست کو اس لئے نامنظور کیا ہے کہ عمر کم کرنے کی وجوہ معقول نہیں ہیں -

• لندن ۳ رمئی - سر ونسٹن چرچل نے اعلان کیا ہے کہ میں آئندہ انتخابات میں پارلیمان کے امیدوار کی حیثیت سے کھڑا نہیں ہوں گا - سر ونسٹن کی عمر ۸۸ سال ہے -

• لاہور ۳ رمئی - ثانوی تعلیمی بورڈ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ عید کی چھٹیوں کی وجہ سے انٹرمیڈیٹ (پرانا نصاب) کے پرچہ اکنامکس اے اور اکنامکس اینڈ کمرشل جیاگرافی (کامرس گروپ) پرچہ اے کا امتحان ۸ رمئی کی بجائے ۱۶ رمئی کو صبح آٹھ بجے لیا جائے گا -

• چاٹگام ۳ رمئی - مشرقی پاکستان کے ممتاز صنعت کار اور سابق مرکزی جناب ابوالقاسم خاں پاکستان کے تجارتی وفد کے ہمراہ چین جائیں گے - وفد کو چین بھیجنے کا انتظام ایوان ہائے صنعت و تجارت کی فیڈریشن نے کیا ہے -

• لاہور ۳ رمئی - ملتان روڈ پر ریڈیو پاکستان کے سو کلو واٹ کے نئے ٹرانسمیٹر کی تنصیب کا کام اطمینان بخش طریقے سے ہو رہا ہے - ریڈیو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل نے ٹرانسمیٹر کی تنصیب کے کام کا معائنہ کیا - انہوں نے ایمپرس روڈ پر ریڈیو پاکستان لاہور کی زیر تعمیر عمارت کا بھی معائنہ کیا - ریڈیو پاکستان کا نیا ٹرانسمیٹر اگست تک کام شروع کر دے گا - اور زیر تعمیر عمارت آئندہ سال کے شروع تک مکمل ہو جائے گی -

• لاہور ۴ رمئی - انجینئرنگ یونیورسٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ بی - ایس سی (تعمیرات) کے پہلے امتحانات ۱۵ رجون سے شروع ہوں گے اور ایم - ایس سی (پبلک ہیلتھ انجینئرنگ) کے چوتھے امتحانات ۲۴ رجون سے شروع ہوں گے -

• نئی دہلی - فوجی امداد کے سوال پر اگر برطانیہ اور بھارت کے موجودہ مذاکرات ناکام ہو گئے - تو خیال ہے کہ بھارت کے وزیر دفاع وائی بی چوان مزید بات چیت کے لئے لندن جائیں گے - آج کل لندن میں جو بات چیت ہو رہی ہے - اس کی تفصیل کو خفیہ رکھا گیا ہے - تاہم اس بات کی واضح علامات پیدا ہو گئی ہیں کہ بات چیت کا انداز بھارت کے لحاظ سے انتہائی حوصلہ شکن ہے - بھارت کا وفد اس بات چیت میں حصہ لے رہا ہے - وہ بھارت کے اعلیٰ سول اور فوجی افسروں پر مشتمل ہے - اس کی قیادت دفاع اور اقتصادیات کے رابطہ کی وزارت کے سیکرٹری کر رہے ہیں -

• دہلی - بھارت کی لوک سبھا نے لازمی بچت کا بل منظور کر لیا - اس بل کی رو سے بھارت کے باشندوں کے لئے بچت لازمی قرار دی گئی ہے - وزیر خزانہ نے آنادرکن کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ قومی بچت کے قانون کی خلاف ورزی پر مجوزہ جرمانہ کی رقم نصف کر دی جائے -

• پیرس - فرانس کے وزیر دفاع موسیو میسمیر نے اعلان کیا ہے کہ فرانس کی فوج کو ۱۹۶۷ء تک ایٹمی میزائل سے مسلح کر دیا جائے گا - یہ میزائل خود فرانس کے تیار کردہ ہوں گے - اور اس قدر تیز رفتار ہوں گے کہ چند سیکنڈ کے اندر اندر ماسکو کو نشانہ بنا سکیں گے - موسیو میسمیر نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ صدر ڈیگال ایٹمی دفاع کے انتظامات میں نیٹو کے ساتھ اشتراک پر رضامند ہو جائیں گے -

• واشنگٹن - دارالحکومت واشنگٹن میں جرائم اس قدر تیزی سے بڑھ رہے ہیں کہ شہر کا کوئی جگہ محفوظ نہیں - حتیٰ کہ اب گرجے بھی اس امر پر مجبور ہو گئے ہیں - کہ اپنے دروازے بند رکھیں کیونکہ چور اچکے - اور عادی مجرم عبادت گاہوں کو بھی اپنی ناپاک سرگرمیوں کی آماجگاہ بنانے سے نہیں چوکتے - اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً ہر قسم کے بڑے جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے گزشتہ سات، ۸ کوئی ایک مہینہ ایسا نہیں گیا - جس میں جرائم کی نسبت گزشتہ سال کی نسبت کم ہو - اس سال میں جنوری میں جرائم کی تعداد جنوری ۱۹۶۲ء کی نسبت تقریباً اٹھارہ فی صد زیادہ تھی -

• جینوا - ایٹمی تجربات پر پابندی کی بات چیت میں روس کے نمائندہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ ایٹمی تجربات پر پابندی کا معاہدہ کرنے کے لئے تیار نہیں - اس لئے بات چیت صرف تضیع اوقات کا ذریعہ ہے -

• واشنگٹن - جنوبی ایشیا مشرق بعید کے ممالک کے لئے امریکہ کے غیر ملکی امدادی پروگرام کے تحت جو رقم رکھی گئی ہے - اس کا زیادہ حصہ بھارت کو دیا جائے گا - کیونکہ چینی حملہ کی وجہ سے بھارت کو اپنی دفاعی پوزیشن پر زیادہ خرچ کرنا پڑا ہے - جس نے اس کی حیثیت کمزور کر دی ہے امریکی امدادی پروگرام کے سربراہ ولیم گاڈ نے ۱۹۶۴ء کے لئے غیر ملکی امدادی قرضے کی تفصیلات بتلاتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کو ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کے سلسلہ میں خسارہ پایا گیا ہے - پاکستان کے بارے میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ترقیاتی منصوبوں کو بہتر بنانے کی گنجائش ہے - لیکن اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان نے ملکی وسائل اور غیر ملکی امداد کا مفید استعمال کیا ہے -

• دہلی - بھارت کے نائب وزیر خارجہ نے کل پارلیمنٹ نے کہا کہ پاکستان نے ترئی پورہ کے متنازعہ علاقہ میں فوج جمع کر رکھی ہے - اور پاکستان اس علاقہ میں سڑکیں بھی تعمیر کر رہا ہے - اور کیمپ بھی بنائے گئے ہیں -

• ماسکو - روس کے نائب کمانڈر انچیف مارشل ولاڈیمار نے کہا ہے کہ اب روس اس پوزیشن میں ہو گیا ہے کہ وہ دشمن کے بلاسٹک راکٹ پرواز کے دوران مار گرائے انہوں نے کہا - کہ روسی راکٹ بہت کامیابی سے جنگ لڑ سکتے ہیں -

• دہلی - ہندو سبھا نے بھارت کی حکومت سے مذاکرات کشمیر کا سلسلہ ختم کرانے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ان مذاکرات سے بھارتی اور بالخصوص کشمیری عوام کے حوصلے پست ہو رہے ہیں ؛

• دہلی - مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے کہا ہے کہ کشمیری اس تجویز کو ہرگز قبول نہیں کریں گے - کہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی سرپرستی میں کوئی عارضی انتظام قائم کیا جائے - بخشی غلام محمد نے کہا کہ دنیا کی کوئی بھی طاقت کشمیر کے نقشہ کو بدل نہیں سکتی - اور کشمیری عوام ایسی کسی تجویز پر غور کے لئے تیار نہیں ہیں جس کا مقصد ریاست کشمیر یا وادی کشمیر کی تقسیم ہو - اور ہم کشمیر کی سالمیت کو قائم رکھنے کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں -

• روم - اطالوی کمیونسٹ پارٹی کو موجودہ عام انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے اس نے کرسچین ڈیموکریٹ برسر اقتدار پارٹی کی توقعات سے کہیں زیادہ ووٹ حاصل کئے ہیں - کمیونسٹوں کی یہ کامیابی کرسچین ڈیموکریٹ کی سیاسی موت کے مترادف سمجھی جا رہی ہے اور اس نے پانچ سالہ معاہدہ بھی ختم کر دیا ہے - جو دونوں پارٹیوں کے درمیان ہوا تھا - انتخابات میں مختلف پارٹیوں کو جو پوزیشن حاصل ہوئی ہے اس سے یہ اندازہ کرنا بڑا آسان ہے کہ فینفانی کی حکومت غیر مستحکم ہوگی ؛

• لندن - الیس فجی کی کونسل قانون ساز کے حالیہ انتخابات میں عورتوں نے پہلی مرتبہ اپنا ووٹ استعمال کیا - اس انتخاب میں فجی کے عوام نے عام ووٹوں کے ذریعہ قانون ساز کونسل میں اپنے چار نمائندے منتخب کئے -

امریکی وزیر خارجہ نے بھی بھارت کو غیر مشروط طور پر فوجی امداد جاری رکھنے کا یقین دلا دیا

نئی دہلی میں وزیر خارجہ کی پنڈت نہرو اور دوسرے لیڈروں سے طویل ملاقاتیں

نئی دہلی ۴ر مئی - امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے بھی بھارت کو یقین دلا دیا ہے کہ امریکی فوجی امداد مسئلہ کشمیر کے تصفیہ سے مشروط نہیں ہے اور یہ امداد پروگرام کے مطابق جاری رہے گی - آپ نے کہا چینی "حملہ" سے بھارت کو جو مشکلات درپیش ہیں امریکہ اُن سے پوری طرح آگاہ ہے اور وہ بھارت کو زیادہ سے زیادہ مدد کرنا چاہتا ہے - امریکی وزیر خارجہ نے آج پنڈت نہرو سے مسئلہ کشمیر، پاکستان اور بھارت میں تعلقات اور دیگر عالمی امور پر دوبارہ ملاقات کی۔

وزیر خارجہ ڈین رسک نے لوک سبھا کے سپیکر سردار حکم سنگھ کی جانب سے دیئے گئے ایک ظہرانہ پر خطاب کیا - مسٹر ڈین رسک بھارتی پارلیمان کے ارکان کو یقین دلایا کہ بھارت امریکی امداد کا انحصار کشمیر کے تصفیہ پر نہیں ہے گو امریکہ کی یہ خواہش ہے کہ پاکستان اور بھارت میں کوئی تصفیہ ہو جائے -

لیکن بھارت کے لئے امریکی امداد پروگرام کے مطابق جاری رہے گی (یاد رہے کہ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے برطانوی وزیر امور دولتِ مشترکہ مسٹر ڈنکن سینڈز اور لارڈ مونٹ بیٹن سے ملاقات کے بعد بتایا تھا کہ بھارت کو اس امر کا یقین دلایا گیا ہے کہ تصفیہ کشمیر کے بغیر بھی بھارت کو فوجی امداد جاری رہے گی)

"چین کے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے متعلق برطانیہ اور بھارت میں کوئی غلط فہمی نہیں"

لارڈ مونٹ بیٹن کا اعلان

نئی دہلی ۴ر مئی - برطانیہ کے سپریم کمانڈر لارڈ مونٹ بیٹن نے یہاں کہا کہ چینی خطرہ کے خلاف بھارت کے دفاع کے بارے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہے - اور ازیں پیشتر بھی کوئی غلط فہمی نہیں تھی - آپ بھارتی دار الحکومت میں تین روزہ قیام کے بعد واپس جانے سے قبل ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے - لارڈ مونٹ بیٹن نے بتایا مَیں نے بھارت میں اُن تمام حکام سے جن کا چینی حملہ کے خلاف بھارت کے دفاع کے مسئلہ سے تعلق ہے بات چیت کی ہے - مَیں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ ہم نے آزادانہ طور پر اور کھلے بندوں تبادلہ خیالات کیا - اِس بارے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہنا چاہیئے کہ چین کے خلاف بھارت کے دفاع کے معاملہ پر بھارت اور برطانیہ میں کوئی اختلاف ہے - اس قسم کا کوئی اختلاف کبھی پیدا نہیں ہوا - ہم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور خدا سے دعا ہے کہ ہمیشہ ایک دوسرے کے دوست رہیں -

سعودی وزیر اعظم نے اسلامی ملکوں کے وفاق کی تجویز پیش کر دی

بیروت ۴ر مئی - سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ فیصل نے جو اپنے ملک کے وزیر اعظم بھی ہیں یہ تجویز پیش کی ہے کہ تمام اسلامی ملکوں کا ایک وفاق قائم کیا جائے - انہوں نے مکہ میں عازمین حج سے خطاب کرتے ہوئے کہا - ہم مساوات کی بنیاد پر عرب اتحاد کے حامی ہیں -

ہماری عرب اتحاد کی خواہش اسلامی اتحاد کے منافی نہیں ہے - ہم چاہتے ہیں کہ عرب اتحاد ایک وسیع تر اسلامی وفاق کی بنیاد ہو - شہزادہ امیر فیصل نے کہا قرآن ہی ہمارا آئین ہے - انہوں نے کہا ہمیں غیر اسلامی اور تباہ کن پراپیگنڈا کے خلاف لڑنا چاہیئے - وزیر اعظم سعودی عرب کا اشارہ غالباً صدر ناصر کی جانب تھا -

پاکستان میں تیل کی پیداوار میں اضافہ

کراچی ۴ر مئی - گزشتہ چودہ سال کے دوران ملک میں تیل کی پیداوار میں پانچ سو فیصد اضافہ ہوا ہے - ۱۹۴۸ء میں تیل کی پیداوار چار لاکھ نوّے ہزار کنستر تھی جب کہ گزشتہ سال یہ پیداوار بڑھ کر انتیس لاکھ بیس ہزار کنستر ہو گئی - معلوم ہوا ہے کہ چودہ برسوں میں غیر ملکی فرموں نے دو کروڑ ساٹھ لاکھ کنستر کروڈ آئل نکالا - دریں اثناء تیل اور گیس کی ترقیاتی کارپوریشن روسی ماہرین کے تعاون سے ملک کے مختلف حصوں میں تیل تلاش کر رہی ہے - اسکے علاوہ پٹرولیم، پاکستان شیل - اٹک آئیل کمپنی نامی چند کمپنیاں متعدد علاقوں میں تیل تلاش کر رہی ہیں -

ڈھاکہ میں ڈی ڈی ٹی تیار کرنے کا پلانٹ

ڈھاکہ ۴ر مئی - مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن اور ایک امریکی فرم میسرز ٹیکنیکل اینڈ پرائز کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں اس معاہدے کے تحت ڈھاکہ میں ایک کروڑ روپے کی لاگت سے ڈی ڈی ٹی تیار کرنے کا ایک پلانٹ نصب کیا جائے گا - یہ پلانٹ تنصیب کے بعد تین ہزار ٹن سالانہ ڈی ڈی ٹی تیار کرے گا -

شام کے تمام بنک قومی ملکیت میں لے لئے گئے

دمشق ۴ر مئی - شام کی انقلابی کونسل نے ملک بھر کے بنکوں کو قومی ملکیت میں لے لیا - اس کے ساتھ ہی عوام پر یہ پابندی لگائی گئی ہے کہ ایک شخص ایک سو شامی پونڈ (قریباً دس انگریزی پونڈ) سے زیادہ رقم نہیں نکلوا سکتا - اس کا مقصد غیر ملکی زرِ مبادلہ کو ملک سے باہر بھیجنے کے رجحانات کو روکنا اور بظاہر شام کو سوشلسٹ ملک میں تبدیل کرنا ہے -

● ڈھاکہ ۴ر مئی - صدارتی کابینہ اپنے آئندہ اجلاس میں پاکستان کے تجارتی بحری بیڑے میں تین سال کے اندر پینتیس جہازوں کا اضافہ کرنے کی تجویز پر غور کرے گا - کابینہ کا اجلاس پنڈی میں ہو گا -

فرانس نے صحرائے اعظم میں ایٹمی تجربات بند کرنے سے انکار کر دیا

پیرس ۴ر مئی - فرانس نے صحرائے اعظم میں ایٹمی تجربات بند کرنے سے انکار کر دیا اور اعلان کیا ہے کہ وہ تین سال کے عرصہ میں بحر الکاہل میں ہائیڈروجن بم کا تجربہ کرے گا - یہاں کے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فرانس اور الجزائر کے درمیان معاہدہ ایویان کی میعاد ۱۹۶۷ء میں ختم ہو گی - اور فرانس اس عرصہ میں صحرا کے تجرباتی میدان سے دست بردار نہیں ہو گا - دریں اثناء دونوں ممالک کے درمیان دو روزہ مذاکرات کے بعد مشترکہ اعلان جاری کر دیا گیا -

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴